السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نسیان یا جہالت کے سبب قضا ہونے والی نمازوں میں ترتیب ساقط ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اختلاف ہے، صحیح بات یہ ہے کہ ترتیب ساقط ہو جائے گی اور اس کی دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے:

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا   ٢٨٦ ... سورة البقرة

''اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِیَ الْخَطَأَ وَالنِّسیَانَ وَمَا اسْتُکْرِہُوْا عَلَیْہِ» (سنن ابن ماجہ، الطلاق، باب طلاق المکرہ والناسی، ح: ۲۰۴۳»

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے میری امت کے خطا ونسیان اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو، سے درگزر سے کام لینے کا وعدہ فرمایا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 253

محدث فتویٰ